پتھروں کی بارش

تحریر

علی رضا میرزا محمد

ترجمہ

سید احمد عابدی

مشخصات

کتاب کا نام	پتھروں کی بارش
تحریر	علی رضا میرزا محمد
ترجمہ	سید احمد عابدی
نظر ثانی	سید حسین اختر رضوی اعظمی
آرٹ	گروہ آرٹ
کمپوزنگ	الغدیر فاونڈیشن ہندوستان
ناشر	ادارہ تحریک ترجمہ
تعداد	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	
شابک	

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

خیابان سمیہ بین شہید مفتح و شہید موسوی پلاک ۱۷۳

تہران، ایران فون: ۸۸۸۳۱۴۱

www.trans-move.com

بسم الله الرحمن الرحیم

نهضة ترجمة
Translation Movement

چلچلاتی دوپہر تھی۔

ہر طرف آگ برس رہی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اژدھا بڑا سا منھ کھولے انسانوں کو نگلنے کے لئے تیار ہے۔

دھواں اٹھتا تھا اور آسمان پر چھا جاتا اور ہر چیز کو اپنی تاریکی کی لپیٹ میں لیتا تھا۔

آگ کے درمیان سے جلنے والوں کی فریادیں بلند تھیں۔ ان کی چیخ سے زمین لرز رہی تھی۔ ان کی آواز فضا کا سینہ چیر کر آسمان تک جا رہی تھی۔

بہت ہی خوفناک جہنم تھا۔ سنگدل، ظالم اور ستمگر کنارے کھڑے جلنے والوں کا تماشا دیکھ رہے تھے۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

نهضة ترجمة
Translation Movement

"یمن" کا پورا شہر انہیں ظالموں کے محاصرہ میں تھا۔ ہر طرف ایک جہنم تھا۔ بعض افراد ظلم کی آگ میں جل رہے تھے اور کچھ بھاگ رہے تھے۔

جلنے والوں کا سارا وجود منتشر ہو گیا تھا۔ وہ جل کر راکھ ہو گئے تھے اور راکھ ہوا اڑا لے گئی تھی۔ وہ لوگ جو جان بچا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ وہ جان بچانے کی خاطر ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔

یہ قیامت خیز جہنم، یہ وحشتناک منظر۔ ایک ظالم حاکم کے حکم کا نتیجہ تھا جس کا نام "ذونواس" تھا۔

"ذونواس" یمن کا حاکم اور یہودی تھا۔

کیسا یہودی۔ خود پسند یہودی۔

عیش پرست یہودی۔

گمراہ یہودی۔ بدنام یہودی۔

"نجران" یمن کا ایک شہر تھا۔ دوسرے شہروں کی طرح یہ بھی "ذونواس" کے زیر اثر تھا۔ اس شہر کے تمام باشندے ذونواس کی طرح یہودی تھے۔

ایک دن غروب آفتاب کے وقت "ذونواس" کو یہ خبر دی گئی کہ نجران کے باشندوں نے یہودی مذہب چھوڑ دیا ہے اور سب کے سب عیسائی ہو گئے ہیں۔

اس خبر سے "ذونواس" اتنا زیادہ متاثر ہوا کہ عنقریب تھا اس صدمہ سے مر جائے غصے سے چہرہ سرخ تھا آنکھیں باہر نکل آئی تھیں۔ اس نے لشکر کے سردار کو بلا کر حکم دیا کہ صبح سے پہلے فوج تیار ہو جائے۔

رات گزری صبح ہوتے ہوتے پوری فوج تیار تھی۔ ابھی قاعدے سے صبح بھی نہیں ہوئی تھی کہ "ذونواس" نے فوج کو حکم دیا کہ نجران کی طرف روانہ ہو جائے۔ وہ خود بھی فوج کے ساتھ تھا۔ فوج تیزی سے نجران کی طرف جارہی تھی۔ فوج نے اتنا طولانی سفر کسی جگہ رکے بغیر انجام دیا یہاں تک کہ فوج نجران پہنچ گئی۔ نجران پہنچ کر تھکی ہوئی فوج نے تھوڑی دیر آرام کیا۔ اس کے بعد حملہ شروع کر دیا۔ نجران کے عیسائی اپنے دین کے پابند تھے اور دل وجان سے اس کو چاہتے تھے۔ انہوں نے فوج کا مقابلہ کیا۔ اور اپنے دین کی حفاظت کی۔

اہل نجران کی مقابلہ آرائی سے "ذونواس" کو اور غصہ آیا۔ اس نے حکم دیا کہ ایک بہت بڑا گڑھا کھودا جائے۔ اور اس کو آگ سے بھر دیا جائے۔ اس طرح ذونواس" نمرود" کی یاد تازہ کرنا چاہتا تھا۔ (نمرود نے جناب ابراہیم علیہ السلام کو جلانے کے لئے آگ کا پہاڑ تیار کیا تھا) اور مخالفت کرنے والوں کو بتانا چاہتا تھا کہ مخالفت کا انجام کیا ہوتا ہے۔ لمبا چوڑا گڑھا کھودا گیا اور اس کو آگ سے بھر دیا گیا۔ ذونواس نے گویا ایک جہنم تیار کر دیا۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

نهضة ترجمة
Translation Movement

ہولناک جہنم، دردناک جہنم، وحشتناک جہنم، خطرناک جہنم

ذونواس کی شیطانی فکر نے جس جہنم کے بارے میں سوچا تھا وہ تیار تھا۔

وہ جہنم جو ایندھن مانگ رہا تھا اور جس کا ایندھن یقیناً عیسائی تھے۔

ذونواس کا ناپاک ارادہ عملی ہونے والا تھا۔

ذونواس اپنے ناپاک ارادے پر قائم تھا۔

وہ اپنے ہاتھوں انسانی تاریخ کے صفحات داغدار کرنا چاہتا تھا۔

وہ چاہ رہا تھا کہ عیسائیوں کو اس جہنم میں جھونک دے اور اپنے غصے کی آگ میں جلادے۔

آخرکار اس نے اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنایا اور نہایت بے رحمی سے نجران کے عیسائیوں کو ایک ایک کرکے جہنم میں پھینکنے لگا۔ وہ ایک دوسرے کے بعد جلتے جاتے تھے اور خاک ہوتے جاتے تھے۔

کچھ لوگوں نے فرار کو غنیمت سمجھا اور جان بچا کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ اور ذونواس کے بے پناہ مظالم کی داستان روم کے بادشاہ کو سنائی۔ روم کے بادشاہ نے فوراً "حبشہ" کے حکمراں "نجاشی" کو ایک خط لکھا اور اس کو یہ حکم دیا کہ وہ فوراً یمن کو ذونواس کے ہاتھوں سے آزاد کرالے اور اس کی حکومت کا تختہ الٹ کر یہودیوں کا قتل عام کردے۔

نجاشی نے روم کے بادشاہ کے حکم پر پورا عمل کیا سب سے پہلے اس نے ذونواس کو برطرف کیا پھر یہودیوں کا قتل عام کیا اور ان کو دوسری دنیا میں بھیج دیا اور ذونواس کی جگہ ایک دوسرا حاکم "ابرہہ" وہاں بھیجا۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

رات تھی اور وہ بھی شدید

ہنگامہ خیز ارات۔ خوفناک رات۔

وہ رات جس میں آنکھوں سے نیند اڑ گئی تھی۔ دلوں پر خوف طاری تھا۔

اس رات سب فکر میں ڈوبے ہوئے تھے اور دیو کا خواب دیکھ رہے تھے۔

ایسا دیو جو افسانوی نہیں تھا۔

ایسا دیو جو انسانی لباس میں تھا۔

ایسا دیو جو تاریکیوں سے نکل کر نور کی سرزمین کی طرف آیا تھا۔

تمام گھروں پر رات کا مہیب سایہ تھا۔ ہر جگہ اور ہر زبان پر دیو کی بات تھی۔ دیو۔ خود غرض خود پسند

دیو۔ نجس ظالم

دیو۔ ستمگر۔ جفاکار، تباہ کار

اس رات مکہ کا خوبصورت شہر غم میں ڈوبا ہوا تھا۔ ہر آنکھ ناگوار واقعہ کی منتظر تھی۔ مٹی اور گارے کے گھر دوسری راتوں کی طرح خاموش نہیں تھے۔ سکوت میں ڈوبے ہوئے نہیں تھے۔

چراغ کی مدھم روشنی تاریکی سے لڑ رہی تھی۔ وہ لرزتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی اور روشن دانوں سے باہر آ رہی تھی۔

ایک ہولناک زمزمہ رات کے سکوت کو توڑ رہا تھا۔ اور پورے شہر میں گونج رہا تھا۔ واقعاً دیو کی داستان سننے کے قابل تھی۔ ایک زبردست دیو۔ دیو۔ جو سراپا اندھیرا تھا۔ دیو۔ جو مجسمہ نفرت تھا۔

دیو۔ جو نور سے جنگ کرنا چاہتا تھا۔

دیو۔ نور کے میدان کو میدان جنگ بنانا چاہتا تھا۔ لیکن اس کو یہ نہیں معلوم تھا۔

"نور سے جنگ کرنے کا انجام نابودی ہے"

نهضة ترجمة
Translation Movement

نهضة ترجمة
Translation Movement

یمن کا حکمراں ابرہہ ایک دیو تھا۔ جو اپنی فکر میں ڈوبا ہوا تھا۔

وہ بہت دن سے ایک عبادت خانہ بنانے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ تاکہ لوگوں کو کعبہ کی زیارت سے روک سکے۔ اور لوگوں کو اپنے بنائے ہوئے عبادت خانہ کی طرف متوجہ کرسکے۔ تاکہ وہ قیمتی چیزیں جو لوگ ہر سال کعبہ پر چڑھاتے ہیں وہ اس کو مل جائیں۔

اس نے اپنے ناپاک مقصد کو حاصل کرنے کے لئے آخرکار ایک عبادت خانہ بنوانا شروع کیا۔

عبادت خانہ، جس کی دیواریں سنگ مرمر کی تھیں اندر سونا اور جواہرات تھے۔ عبادت خانہ، جس کا رنگ برنگا فرش تھا۔ اور خوبصورت پردے تھے۔ عبادت خانہ، جس کا نقشہ بہت ہی اچھا تھا۔ جس میں جھاڑ فانوس آویزاں تھے۔

اس کا شیطانی نقشہ بہت عمدہ تھا۔ کیونکہ وہ اس طرح بہت زیادہ دولت حاصل کرنا چاہتا تھا تاکہ زیادہ سے زیادہ عیش کرسکے۔ وہ لوگوں کو نور کی بلندی سے ظلمتوں کی پستی تک لانا چاہتا تھا۔ باطل کو حق کی جگہ رکھنا چاہتا تھا۔ لیکن اس کو اس کی خبر نہ تھی کہ ایک دن اس کے سارے منصوبے پر پانی پھر جائے گا۔ اس کے جھوٹے عبادت خانہ کو لوگ بھول جائیں گے اور اس کی ساری آرزو خاک میں مل جائے گی۔

وہ دن آ پہنچا۔ جس دن اس نے یہ حکم ددے دیا کہ کوئی خانہ کعبہ کی زیارت کو نہ جائے۔ سب کے سب بس اس کے عبادت خانہ کی طرف آئیں۔ لیکن لوگوں نے نہ صرف اس کے حکم کو نہیں مانا بلکہ ایک عرب نے اس کی توہین بھی کی۔

جب اس نے اپنے عبادت خانہ کی توہین ہوتے ہوئے دیکھا، اپنی آرزووں کو برباد ہوتے دیکھا تو وہ زخمی سانپ کی طرح بل کھانے لگا۔

اس نے ارادہ کیا کہ خانہ کعبہ کو برباد کر دیا جائے۔ تاکہ لوگ وہاں سے مایوس ہو کر اس کے عبادت خانہ کا رخ کریں۔ اور نہ چاہتے ہوئے بھی وہاں عبادت کریں۔

Translation Movement

جب مکہ والوں کو یہ خبر ملی۔ سب حیران و پریشان سوچنے لگے کہ کس طرح خدا کے گھر کی حفاظت کی جائے حق پسندوں کے عبادت خانہ کا دفاع کیا جائے۔ ایک نے کہا۔

اگر یہ دیو بڑا لشکر لے کر ہمارے شہر میں آئے گا تو کعبہ کو منہدم کردے گا لوگوں کو قتل کردے گا۔ امن و امان کو سلب کرکے بے اطمینانی ایجاد کردے گا۔ سعی و کوشش کرنا چاہئے۔ تلاش کرنا چاہئے۔

سب نے مل کر کہا۔ ہاں

سعی و کوشش کرنا چاہئے۔ تلاش کرنا چاہئے۔

دوسرے نے کہا۔ اگر دیو آگیا۔ تو سب کچھ برباد کردے گا، ساری چیزوں کو تباہ اور گھروں کو ویران کردے گا۔ ہمیں کچھ کرنا چاہئے۔ ہمیں مقابلہ کرنا چاہئے۔ سب نے مل کر کہا۔

ہمیں کچھ کرنا چاہئے۔ ہمیں مقابلہ کرنا چاہئے۔

اسی وقت ایک آدمی نے آکر کہا۔

اے لوگو، میری باتوں کو غور سے سنو۔ مجھے ابھی خبر ملی ہے کہ "ابرہہ" نے اپنے ناپاک ارادے کو عملی کرنے کے لئے اپنی ساری فوج سوار اور پیادے جمع کرلی ہے۔ اور ہماری تعداد بہت کم ہے ہم اس کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ ہم یقیناً ہار جائیں گے۔

وہ لوگ جو موقع کی تلاش میں تھے اور جنگ سے فرار کرنا چاہتے تھے وہ یہ بات سن کر بہت خوش ہوئے اور خوشی کے مارے چپ ہوگئے۔ لیکن وہ لوگ جو حق کا دفاع کرنے کے لئے اپنی جان مال کو ناچیز سمجھتے تھے، اور ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار تھے انہوں نے باآواز بلند کہا۔

پھر کیا کریں؟

ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں؟

سروں پر خاک ڈالیں؟

اپنے کو ذلت کے حوالے کردیں؟

تاکہ وہ جو جی چاہے کریں

ظلم و ستم کریں، حملہ کریں

کعبہ کو برباد کریں، نہیں نہیں ہرگز نہیں

ایسا بالکل نہیں ہوسکتا، ہم ہاتھ میں ہاتھ دے کر

بیٹھیں گے نہیں، ہم سخت کوشش کریں گے

میں تم ہم سب، زبردست مقابلہ کریں گے

دشمن سے جنگ کریں گے

سینہ کو سپر بنائیں گے

خدا سے مدد طلب کریں گے

نهضة ترجمة
Translation Movement

نهضة ترجمة
Translation Movement

ہاں ہاں۔ ضرور
اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں
ہمت۔ اتحاد۔ محبت
اس سے کام بنے گا
ورنہ سستی اور کاہلی
ہم کو ذلیل کر دے گی۔
لہٰذا ہمیں اٹھنا چاہیے
منظّم طریقہ سے۔
ناگہاں حملہ کرنا چاہیے
قبر میں رہنا، زندہ رہنے سے بہتر ہے۔
دیو اگر حملہ کرے
ہمیں کوشش کرنا چاہیے، تاکہ ہمیں دیو سے رہائی مل جائے
ہمیں غمگین نہیں رہنا چاہیے
ہمیں خاموش نہیں بیٹھنا چاہیے
تلوار اٹھانا چاہیے
اور اپنے اندر جوش و خروش پیدا کرنا چاہیے
اور دیو پر اپنا غصہ اتار دینا چاہیے

نهضت ترجمه
Translation Movement

ایک روز صبح ابھی یمن کا سورج قاعدے سے نکلا بھی نہیں تھا۔ ایک زبردست فوج ابرہہ کی قیادت میں دھیرے دھیرے شہر سے نکل رہی تھی۔ صحرا کی جانب آگے بڑھ رہی تھی۔

جہاں تک آنکھ کام کرتی تھی ہر طرف صحرا ہی تھا۔ ریگزار ہی ریگزار ہر طرف لق ودق میدان۔ خشک اور جلتا ریگزار۔ نہ پانی تھا نہ سبزہ۔

ابرہہ کے فوجی کچھ ہاتھی پر سوار تھے اور کچھ پیدل۔

فوجی دن بھر چلتے تھے رات بھر آرام کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک دن سورج شفق کے زعفرانی بستر پر آرام کر رہا تھا۔ یہ لوگ مکہ کی پشت پر پہنچ گئے۔ ابرہہ کے حکم سے سوار ہاتھی سے اترے اور پیادوں کی مدد سے خیمہ نصب کرنے لگے۔ تاکہ رات بھر آرام کر سکیں اور صبح ہوتے ہوتے حملہ کر کے کعبہ کو ڈھادیں اور اس کو زمین سے ملا دیں۔

مکہ کے حق پرست کعبہ کو برباد ہوتے نہیں دیکھنا چاہتے تھے۔ وہ سکوت توڑ کر بہادرانہ اٹھے تاکہ خانہ کعبہ کا دفاع کر سکیں۔ لیکن وہ ابرہہ کی زبردست فوج کے مقابلے مین بالکل کچھ نہیں تھے۔ ان کے پاس جنگی سازو سامان بھی کافی نہیں تھا۔ وہ ہار گئے۔ وہ ظاہر میں ہار گئے لیکن ایسی ہار جو کامیابی شمار کی جاتی تھی۔ وہ اٹھے اور ہار گئے لیکن بلندیاں حاصل کر گئے۔

انہوں نے کوشش کی مگر ہار گئے۔ لیکن بزدلی کے داغ کو دھو گئے۔ انہوں نے تلاش اور جستجو کی ہار گئے لیکن ذلت پر تیار نہیں ہوئے۔

انہوں نے حملہ کیا اور ہار گئے۔ لیکن دیو کے سامنے تسلیم نہیں ہوئے۔ بلکہ انہوں نے سرخروئی حاصل کی اور حقیقت میں کامیاب ہوئے۔

وہ شاہ " حمیر " کی طرح نہیں ہارے جب ابرہہ اس پر غالب آگیا۔ اس کو موت نظر آنے لگی۔ اس وقت اپنی ہی طرح ایک مجرم کے دامن میں پناہ لی اور اس کی مدد کرنے لگا۔

قبیلہ "خثعم" کے سردار کی طرح نہیں ہارے۔ جب وہ ابرہہ کے ہاتھوں گرفتار ہو گیا اس نے ذلت کے ساتھ - روباہوں کی یہی عادت ہے۔ اس کے سامنے تسلیم ہو گیا اور اس کے ناپاک مقاصد میں اس کی مدد کرنے لگا۔

طائف کے بت پرست حاکم کی طرح بھی نہیں۔ اس نے تو کچھ کہا بھی نہیں۔ وہ تو ایسا ہو گیا جیسے شیر کے سامنے بلی۔ وہ شہر کے مشہور بت خانہ "بیت اللات" کی بربادی کے بارے میں سن کر اتنا گھبرایا اس نے اس کے ساتھ ایک رہنما بھیجا جو راستہ ہی میں مر گیا۔

وہ آفتاب کا غم انگیز غروب جس کے بعد ہولناک رات تھی۔ سورج مکہ کے لوگوں کو الوداع کہہ رہا تھا تاکہ وہ پہاڑوں کی اوٹ میں چھپ جائے اور اپنی سنہری شعاعیں دنیا والوں سے واپس لے لے۔

وقت گزرنے سے شفق کی سرخی کم ہوئی اور تاریکی بڑھنے لگی۔ تھوڑی دیر بعد نہ سورج کا کہیں پتہ تھا اور نہ شفق کا۔ ابرہہ کے حکم سے ایک سپاہی چند سپاہیوں کے ساتھ ہراول کے طور پر پہنچا۔ رات کے اندھیرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک دوسرے کی مدد سے لوگوں کا مال چرا کر ابرہہ کے پاس لے گئے۔ جن میں جناب "عبدالمطلب" کے دوسو اونٹ بھی تھے۔

"عبدالمطلب" کو سب پہچانتے تھے وہ کعبہ کے متولی تھے۔ مکہ کے سردار تھے۔

قبیلہ قریش کے رئیس تھے۔ عرب میں سب سے زیادہ طاقتور تھے۔

ان کی عظمت ہر ایک کی زبان پر تھی۔ ان کے جلال کا دور دور شہرہ تھا۔

حق پرست تھے روشن ضمیر تھے۔ بہادر تھے۔ دلیر تھے۔ ابرہہ نے ان کی عظمتوں کے بارے میں تھوڑا بہت سنا تھا۔ اور دل میں خوف محسوس کر رہا تھا۔ اس نے طے کیا ان کے ساتھ دوستی سے پیش آئے گا۔

اس نے اپنا ارادہ ایک دن کے لئے ملتوی کر دیا۔ صبح سویرے ابھی سورج بھی نہیں نکلا تھا اس نے اپنے ایک مشیر کار کو بلایا حالانکہ وہ بہت زیادہ پریشان نظر آ رہا تھا۔ اس نے اپنی کرخت اور تلخ آواز میں اس سے کہا:

ابھی مکہ جاؤ۔ عبدالمطلب کا گھر تلاش کرو اور ان کو میرے پاس بلا کر لاؤ۔ اس نے ابرہہ کی باتوں پر عمل کیا۔ ابھی زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ سپاہیوں نے دیکھا ایک بوڑھا جس کے بال سفید ہو چکے ہیں چہرے پر رعب و جلال ہے نہایت اطمینان اور وقار کے ساتھ قدم بڑھاتا ہوا خیمہ کی طرف آ رہا ہے۔ عبدالمطلب نزدیک پہنچے سب ان کے احترام میں چند قدم پیچھے ہٹ گئے۔ اور ان کو راستہ دے دیا ان کے درمیان سے گزر کر ابرہہ کے خیمہ تک پہنچنے۔ ایک دربان نے فوراً عبدالمطلب کے آنے کی اطلاع دی۔

ابرہہ گھبرا کر تخت سے اتر آیا۔ اور خندہ پیشانی سے عبدالمطلب کا استقبال کیا ان کو اپنے خیمہ میں لے گیا۔ اور ان کے قریب بیٹھ گیا۔

پھر عبدالمطلب سے کہنے لگا۔ اے عرب کے سردار اے رئیس قریش۔ ہم آپ سے جنگ کرنا نہیں چاہتے۔ ہم یہاں صرف اس لئے آئے ہیں کہ کعبہ کو ڈھا دیں۔ آپ کی جو خواہش ہو ہم اس کو پورا کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ابرہہ نے اپنی بات ابھی پوری بھی نہیں کی تھی کہ اس کے ذہن پر خیالات نے قبضہ کر لیا۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

کہیں وہ ایسی چیز طلب نہ کریں جو میں پورا نہ کرسکوں۔ کہیں ان کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے اور عزت چلی جائے۔ کہیں وہ مجھ سے یہ نہ کہیں میں کعبہ کو برباد نہ کروں اور اس طرح مجھے یمن واپس جانا پڑے۔اسی طرح کے خیالات ابرہہ کے ذہن میں اٹھ رہے تھے۔ایک مرتبہ جناب عبدالمطلب نے نہایت وقار کے ساتھ سکوت توڑتے ہوئے کہا: میں نے کسی سے کوئی چیز نہیں نہیں مانگی ہے اور نہ مانگوں گا۔ چہ جائیکہ میں تمہارے جیسے ظالم اور مغرور سے کچھ طلب کروں۔ میں سب کچھ خدا سے مانگتا ہوں۔ کعبہ کے خدا سے مانگتا ہوں۔ میں تم سے بس یہ چاہتا ہوں تم میرا مال واپس کردو۔ابرہہ اپنے غرور سے اپنے آپ میں سما نہیں رہا تھا وہ گذشتہ رات کی لوٹ مار بھول گیا تھا۔ حیرت سے سر جھکا لیا اور سوچنے لگا۔ اس کے سر میں کبر و نخوت کی آندھیاں چل رہی تھیں۔ کہنے لگا۔ میں آپ کا مطلب نہیں سمجھا آپ کون سا مال مجھ سے طلب کر رہے ہیں؟ جناب عبدالمطلب نے اپنی اسی سنجیدگی اور وقار سے پہلو بدلا اور دقیق نگاہوں سے اس کے پژمردہ چہرے کو دیکھا۔اپنی ایک نظر سے ابرہہ کے وجود میں طوفان برپا کردیا تھا۔ اس کے غرور کے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کردیا تھا۔ فرمانے لگے: میں تم سے بس اتنا چاہتاہوں کہ میرے اونٹ مجھے واپس کردو۔جناب عبدالمطلب کی باتیں سن کر وہ ذرا ہوش میں آیا لیکن پھر خیالات میں ڈوب گیا۔

اور کہا: میں نہیں سمجھا۔ یہ کیسا مطالبہ ۔ واقعاً تعجب ہے۔ اس نے حیرت سے عبدالمطلب کو دیکھا اور کہنے لگا۔ مجھے تعجب ہے۔ مجھے آپ سے اس سے زیادہ توقع تھی۔ میں خیال کر رہا تھا چونکہ آپ مکہ کے سردار ہیں قبیلہ قریش کے رئیس ہیں۔ آپ مجھ سے کعبہ کے بارے میں گفتگو کریں گے اور اس کی تباہی سے پریشان ہوں گے۔ لیکن آپ کو کعبہ کی کوئی فکر نہیں ہے بلکہ آپ کو اپنے اونٹوں کی فکر ہے۔ میں آپ کو اس سے زیادہ کعبہ کا ہمدرد جانتا تھا۔ اب معلوم ہوا ایسا کچھ نہیں ہے۔ ابرہہ یہ خیال کر رہا تھا میں اس طرح کی باتوں سے عبدالمطلب کی شخصیت لوگوں کے سامنے سبک کردوں گا لیکن جناب عبدالمطلب نے نہایت ہشاش اور بشاش چہرے سے جو ان کے بے پناہ اطمینان کی ترجمانی کر رہا تھا۔ ایک مرتبہ ابرہہ کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ میں صرف اپنے اونٹ کا مالک ہوں اور ان کو یہاں لینے آیا ہوں۔ کعبہ کا بھی ایک مالک ہے وہ خود اس کی حفاظت کرے گا۔

جناب عبدالمطلب نے اپنی بات تمام کردی اور خیمہ سے باہر نکل آئے۔ انہوں نے ابرہہ سے اپنے اونٹ واپس لے لئے اونٹوں کو چرنے کے لئے کوہ حرا کی طرف بھیج دیا اور خود مکہ واپس چلے آئے۔ وہ دیکھ رہے تھے کہ مکہ میں بعض حق پسند اور حق پرست ابرہہ کی شکست سے دوچار ہوئے ہیں ان میں مقابلہ کی ہمت نہیں ہے۔ عبدالمطلب نے ان لوگوں سے فرمایا۔ سب لوگ فوراًا پنے گھروں کو واپس جاؤ۔ اور صبح ہوتے ہی اپنے بال بچوں کو لے کر پہاڑوں کی طرف نکل جاؤ۔ اور پہاڑ کے دامن میں اپنا اپنا ٹھکانہ بنالو۔ تاکہ اگر ابرہہ مکہ میں داخل ہو تو تم لوگوں کو نقصان نہ پہنچے۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

جناب عبدالمطلب کی باتیں سن کر ابرہہ پر ایسی وحشت طاری ہوئی جس کی کوئی حد نہیں یہ جملہ "کعبہ کا بھی ایک مالک ہے وہ خود اس کی حفاظت کرے گا" اس کو پریشان کئے ہوئے تھا۔ اس کو وہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر سمجھ نہیں پا رہا تھا کبھی اس جملہ سے اس پر وحشت طاری ہو جاتی تھی اس کا وجود لرزنے لگتا تھا کبھی یہ جملہ اس کے وجود میں طوفان برپا کر دیتا تھا۔ اس کا غرور چور چور ہو جاتا تھا۔ چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں ہو جاتے تھے۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

نهضة ترجمة
Translation Movement

اس کے سارے وجود پر حیرت تھی وہ پاگلوں کی طرح خود سے باتیں کرنے لگا۔

یعنی۔ کیا کعبہ کا بھی کوئی مالک ہے؟ اگر ہے تو کون؟

نہیں معلوم ہو سکتا ہے کوئی ہو

ہو سکتا ہے خود عبدالمطلب مالک ہوں

نہیں نہیں وہ تو اونٹوں کے مالک ہیں

پھر کعبہ کا مالک کون ہے؟ مجھے بھی نہیں معلوم۔ یہ کون ہے جو کعبہ کی حفاظت کرے گا. کیا کہوں۔ میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔

ہو سکتا ہے میں نے غلط سنا ہو۔ عبدالمطلب نے ایسے ہی کہہ دیا ہو۔ نہیں وہ اشتباہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے یہی کہا ہے اور میں نے یہی سنا ہے۔ تو پھر کعبہ کا مالک کون ہے؟ کہاں ہے؟ عبدالمطلب نے اس کے بارے میں بتایا کیوں نہیں۔ میں پریشان ہو گیا ہوں۔ نہیں معلوم کیا کیا کہہ رہا ہوں۔ ہو سکتا ہے عبدالمطلب نے مجھ کو پریشان کرنے کے لئے ایسا کہا ہو۔

نہیں وہ تو ایک نہایت شریف انسان ہیں۔ اتنے بہادر سے ایسی بات بعید ہے۔

افوہ۔ تھک گیا۔ میں پاگل ہو جاؤں گا۔ کیا کروں۔ خیر کعبہ کا کوئی بھی مالک ہو میں اس کو برباد کرکے چھوڑوں گا۔

لیکن کس طرح۔ کعبہ کا مالک کون ہے؟ اس کا نام کیا ہے؟

کہاں ہے؟ کعبہ کا مالک۔

ابرہہ کے سارے وجود پر خوف طاری تھا۔ چہرہ سکڑ گیا تھا۔ غصہ سے لال پیلا ہو رہا تھا۔ آنکھیں باہر نکلی پڑ رہی تھیں اور وہ زیر لب بڑ بڑا رہا تھا۔

کل کیا ہوگا؟

میں پریشان ہوں؟

کل کیا ہونے والا ہے؟

یہ کعبہ یہ کعبہ

اس کا ملک کہاں۔ کون

اگر مالک ہے۔

نام کیا۔ نشانی کیا؟

نهضة ترجمة
Translation Movement

وہ رات۔ سخت رات، ہولناک رات، خطرناک رات آ ہی گئی۔

مکہ کے لوگ کل کی فکر میں تھے۔ دیو کے بارے میں سوچ رہے تھے۔

چاندنی رات تھی اور شہر غم میں ڈوبا ہوا افسوسناک حادثہ کی خبر دے رہا تھا۔ سب جگہ دیو کی بات تھی۔ سارا شہر متحیر تھا۔

مبہم سا جوش و خروش نظر آ رہا تھا۔ لوگ گروہ گروہ اپنا سامان باندھ رہے تھے اور خود کو چلنے کے لئے تیار کر رہے تھے تاکہ صبح ہوتے ہوتے پہاڑوں کی طرف نکل جائیں۔

ان لمحات میں ۔ حیرت انگیز اور غم انگیز لمحات میں۔ خوف وہراس کے لمحات میں۔ بس ایک افواہ کافی تھی جو شہر کی فضا کو خراب سے خراب تر کردے۔اس رات وہی دیو۔ ظالم دیو۔ خود غرض دیو۔ خون آشام دیو۔ ستمگر دیو وہی انسان نما دیو جس کا نام ابرہہ تھا۔ وہ شہر کے باہر شہر کی فکر میں تھا۔ تباہی اور بربادی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ وہ اپنے ہاتھوں اپنی ہی قبر تیار کرنے جارہا تھا۔ اور اپنے ہی قدموں سے اس میں دفن ہونے جارہا تھا۔

آدھی رات گزر چکی تھی۔ عبدالمطلب تن تنہا گھر سے نکلے۔بڑے ہی وقار واطمینان سے چھوٹے چھوٹے قدم جو پہاڑں کی بلندیوں سے کہیں زیادہ بلند تھے۔اٹھاتے ہوئے چاند کی روشنی میں کعبہ کی طرف جارہے تھے۔ جب وہاں پہنچے۔ کعبہ کا پردہ پکڑ کر اپنے خدا سے راز و نیاز کرنے لگے دعائیں مانگنے لگے۔

خدایا تیری حمد وثنا ہے۔تو قادر ہے فریاد رس ہے۔
تو ہی تنہا میری امید ہے۔ صرف تو ہی فریاد رس ہے۔
یہ خانہ کعبہ تیرا گھر ہے۔
اپنے گھر کی حفاظت کر۔
خانہ کعبہ کا دشمن تیرا دشمن ہے۔
تو اپنے دشمن کو تباہ وبرباد کر۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

نهضة ترجمة
Translation Movement

خدایا دیو کو خاک میں ملا دے
تاکہ دوسرے دیو عبرت حاصل کریں
وہ تجھ سے نہیں کر سکتے جنگ
لیکن ان کو کر دے بند
دیو ہیں تیرے دشمن
دشمنوں کو کر تباہ
رہے نام باقی تیرا
رہے گھر آباد تیرا

عبدالمطلب کی مناجات ختم ہوئی۔ پردے کو چھوڑا اور پوری امید کے ساتھ پہاڑوں کی جانب چل دیئے۔ صبح تک جاگتے رہے۔ صبح کے انتظار میں رات گزار دی تاکہ دشمن کے حملہ کے بعد اپنی آنکھوں سے اس کو نابود ہوتے بھی دیکھ سکیں۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

نهضت ترجمه
Translation Movement

رات گذری صبح نمودار ہوئی سورج صبح کے نقرئی افق سے طلوع
ہوااور مکہ پر اپنی سنہری شعاعیں بکھیر دیں۔
لوگ سورج نکلنے سے پہلے ہی پہاڑوں کی طرف جاچکے تھے۔
ٹھکانے بنا چکے تھے۔ لیکن بہت زیادہ غمگین اور تھکے ہوئے نظر آرہے تھے۔
ناگوار واقعات سے پریشان تھے۔
دیو کے حملہ سے حیران تھے۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

نهضة ترجمة
Translation Movement

کعبہ مرکز نور۔ عاشقان حقیقت کی عبادت گاہ۔ خدا پرستوں کے معبد کی بربادی سے پریشان تھے۔

تشویش کے ساتھ منتظر تھے۔ صبر کا دامن ہاتھوں سے چھوٹ رہا تھا۔ تشویش کے لمحات آہستہ آہستہ گذر رہے تھے۔ یہاں تک کہ ان لوگوں نے پہاڑ کی چوٹیوں سے ابرہہ کو اس کے لشکر کے درمیان دیکھا۔

خیمے اٹھا دیئے گئے تھے۔ فوج حملہ کے لئے تیار تھی۔ دو حصوں میں فوج تقسیم کردی گئی تھی ایک پیدل ایک سوار اور سب تیار تھے۔

آگے آگے ابرہہ ایک بڑے بھاری ہاتھی پر بیٹھا تھا۔ اس نے فوج پر ایک نظر ڈالی اور اس کو چلنے کا حکم دیا۔

فوج مکہ کی طرف چلنے لگی۔ دشمن خدا کی فوج مکہ کے دروازے سے گذر کر مکہ میں داخل ہو گئی۔ پہاڑ پر بیٹھنے والوں کے دل شدت سے دھڑکنے لگے۔ چہرے پر پریشانی کے آثار بڑھنے لگے۔ سپاہی وہی اس کے غلام۔ اس کے حکم کے منتظر تھے تاکہ حکم ملتے ہی حملہ کردیں تباہی اور بربادی مچادیں۔

ابرہہ۔ لشکر کا سردار جو سراپا ظلمت تھا۔ وہ نور سے جنگ کرنا چاہتا تھا مرکز نور کو میدان جنگ بنانا چاہتا تھا۔ وہ خوش بھی تھا اور پریشان بھی۔

کبھی خوشی سے اپنے میں سماتا نہیں تھا اور کبھی خوف سے پریشان نظر آتا تھا۔ کبھی اپنے کو شیطانی وسوسوں کے حوالے کرکے خوش ہو جاتا تھا۔

اور کبھی یہ سوچ کر کہ "کعبہ کا بھی ایک مالک ہے وہ خود اس کی حفاظت کرے گا۔" وحشت زدہ جاتا تھا اور اس کے چہرے کا رنگ اڑ جاتا تھا۔

وہ خوش تھا کہ کعبہ کو ڈھانے کے بعد اس کے خود ساختہ عبادت خانہ کی رونق بڑھ جائے گی۔ لیکن اس جملہ سے "کعبہ کا بھی ایک مالک ہے وہ خود اس کی حفاظت کرے گا" پریشان ہوتا تھا ابھی اس جملہ کو سمجھ نہیں پایا تھا۔ابرہہ نے ابھی حملہ کا حکم نہیں دیا تھا۔ اپنی کامیابی کے بارے میں شک و تردید میں مبتلا تھا۔ مکہ والے بھی کعبہ کی تباہی سے سخت پریشان تھے اتنے میں زبردست طوفان آیا۔ ہوا تاریک ہونے لگی دیکھتے دیکھتے حالات بدل گئے۔مکہ پر مبہم پردہ چھایا ہوا تھا۔

دل بسمل کی طرح تڑپ رہے تھے آنکھیں پتھر کی ہو گئی تھیں۔ایسا لگ رہا تھا خدا کا عذاب شہر پر چھا گیا ہے اور دیو اور اس کے لشکر کو ہاتھ پیر باندھ کر آگ میں ڈالنا چاہتا تھا۔ ان کے سارے وجود کو اپنے شعلوں سے جلا دینا چاہتا تھا۔ تاکہ ان کا نام و نشان ہمیشہ کے لئے مٹ جائے۔ دنیا اس کی کثافتوں سے پاک صاف ہو جائے اور ان کا مزار تاریخ کے خاک آلود اوراق ہوں۔ دیو کردار اور شیطان صفت افراد کا قصہ لوگوں کے لئے عبرت کا سبب ہو۔

دن تھا لیکن اندھیرا تھا۔

سورج نکلا تھا لیکن تاریکی تھی۔

نہ بادل تھے نہ رات تھی ہوا بالکل تاریک تھی۔

یہ تاریکی فوج در فوج پرندوں کے پر پھیلانے سے تھی جو مکہ کے آسمان پر چھائے ہوئے تھے دیکھنے میں عجیب و غریب لگ رہے تھے۔

اس روز ادھر اُدھر سے پرندے مکہ کی گمناک فضا پر پر پھیلائے اڑ رہے تھے۔ وہ اتنے زیادہ تھے کہ سورج دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ تاریکی ہی تاریکی۔

ابرہہ دہشت اور وحشت سے ان پرندوں کو دیکھ رہا تھا۔ جو چھوٹے چھوٹے تھے لیکن عجیب و غریب تھے۔ وہ منھ پھاڑ کر کہنا چاہتا تھا۔ "آگے بڑھو اور حملہ کرو کعبہ کو برباد کرو" لیکن وہ اتنا دہشت زدہ تھا کہ اس کے منھ سے آواز ہی نہ نکلی۔ دیو کا دل دھک دھک کر رہا تھا۔ چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا۔ وہ اپنے گرز، تلوار، فوج اور ہاتھیوں کے ساتھ اپنے کو شکست سے نزدیک پا رہا تھا وہ اپنے حواس کھو بیٹھا تھا اور حیران و پریشان تھا۔ اسی حالت میں اس نے بحران کا احساس کیا۔ اس نے محسوس کیا کہ آسمان سے بارش ہو رہی ہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ ہوش میں آیا اس نے دیکھا جو آسمان سے برس رہا ہے وہ اولے نہیں ہیں برف نہیں ہے۔ پانی نہیں ہے۔ داہنی فوج کا سردار حملے کا حکم دینے والا تھا۔ اتنے میں اس کی چیخ نکلی اور گلے میں گھٹ کر رہ گئی۔ وہ ہاتھی کے اوپر سے نیچے گرا اور زمین پر نقش ہو گیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا برسوں سے سو رہا ہے۔ یہ دیکھ کر ابرہہ کے حواس گم ہو گئے۔ اس نے فوراً حکم دیا۔ فوراً تلاش کرو جلدی دیکھو یہ پتھر کہاں سے آیا ہے۔ کس نے پتھر چلایا ہے۔ کس نے اس کو مار ڈالا۔ مجھے فوراً اس کی اطلاع دو۔ سپاہی خوف کے مارے ادھر اُدھر تلاش کرنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد اس سے کہنے لگے: "اے بھائی آپ بہتر جانتے ہیں یہاں کوئی مورچہ نہیں ہے۔ یہاں کوئی پناہ گاہ نہیں ہے سارے دشمن بھاگ گئے ہیں سب نے پہاڑوں میں پناہ لی ہے۔ مکہ بالکل خالی ہے ہم نے بہت تلاش کیا مگر کوئی نظر نہیں آیا۔"

نهضة ترجمة
Translation Movement

نهضت ترجمه
Translation Movement

ابرہہ جو غصہ سے پاگل ہو رہا تھا اس نے گلا پھاڑ کر کہا۔

"پھر کیا ہوا یہ داہنی طرف کا سردار کیسے مارا گیا؟"

ایک سپاہی کو بہت زیادہ تلاش کرنے کے بعد اس کی ہلاکت کا سبب معلوم ہو گیا تھا وہ نزدیک آیا اور کہنے لگا۔

"میں نے خود دیکھا کہ آسمان سے مسور برابر پتھر گرا اس کے سر میں سوراخ ہو گیا اور وہ مر گیا۔"

یہ سن کر ابرہہ کی پریشانی میں اور زیادہ اضافہ ہو گیا تھوڑی دیر سوچنے کے بعد کہنے لگا۔

"یہ بھی کوئی بات ہوئی جاؤ اور زیادہ تلاش کرو۔ سبب معلوم کرو"

سپاہی نے ڈرتے ڈرتے کہا۔

اگر آپ میری بات نہیں مانتے ہیں تو اس کی لاش موجود ہے چل کر اس کو دیکھ لیجئے۔آپ کو میری بات کا یقین ہو جائے گا۔

ابھی بہت زیادہ تحقیق نہیں ہونے پائی تھی کہ دوسرے سردار کے مرنے کی خبر آئی وہ بھی اسی طرح آسمانی پتھر سے خاک و خون میں لوٹ پوٹ ہو گیا تھا۔

پرندے کہرے کی طرح مکہ کے آسمان پر چھائے ہوئے تھے تاریکی اسی طرح تھی۔ اچانک شور وغل بلند ہوا۔ پتھروں کی بارش تیز ہو گئی یمن کی فوج وہی دیو کے پیروکار خزاں کے پتوں کی طرح زمین پر گر رہے تھے۔ اور موت کی آگ میں بھسم ہو رہے تھے۔ ابرہہ کو تمام راستے بند نظر آئے۔ مقابلے کی طاقت جاتی رہی اس نے فوج کو پیچھے ہٹنے کا حکم دیا۔ بچی ہوئی فوج مکہ سے بھاگنے لگی پر اسرار پرندے ان کے سروں پر اڑ رہے تھے اور ان پر پتھر برسا رہے تھے۔ آسمان سے جو آخری پتھر آیا اور اس کے بعد پھر کوئی پتھر نہیں آیا۔ وہ پتھر تھا جو ابرہہ کے سر پر پڑا اور اس کو فنا کے گھاٹ روانہ کر دیا۔ دیو دھواں ہو گیا اس کی ہلاکت دیکھ کر مکہ والے خوش ہو گئے۔ ابرہہ اور اس کی فوج کی تباہی اور شکست کے بعد کعبہ کی عظمت میں اور اضافہ ہو گیا۔ خانہ خدا کی عظمت۔ حق پرستوں کے مرکز کی رونق میں روز بروز اضافہ ہوتا گیا پوری عرب دنیا میں اس کی عظمت کا چرچا ہونے لگا۔ حجاز والوں نے اس سال کو بابرکت سال قرار دیا اور اس کا نام "عام الفیل" رکھا۔ یہی مبارک سال تھا کہ ایک دوسرا آفتاب مکہ کی سرزمین سے طلوع ہوا اور ساری دنیا میں روشنی پھیلانے لگا ساری کائنات کو اپنی عظمتوں کے سایہ میں لینے لگا۔ لوگوں کے دلوں کو بہار کے پھولوں کی طرح کھلانے لگا۔ ایسا نور جو نہ جانے والا تھا اور نہ کم ہونے والا۔ وہ تاریکیوں میں انسانوں کا رہنما تھا۔

اس نے لوگوں کو

گرمی دی

روشنی دی

زندگی دی

حرکت دی

حیات دی

زندگی کی بہاریں ان کے لئے لایا

نام خدا کی عظمتوں کے مظہر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنے وجود سے تاریخ بشریت کو مالامال کر دیا۔

اللھم صلی علی محمد و آل محمد وعجل فرجھم واجعلنا من انصارھم ولا تجعلنا من اعدائھم بحقھم ۔ آمین رب العالمین۔